169813 ـ بطخ اور كبوتر كا گوشت كهانے كا حكم

سوال

كيا بطخ اور كبوتر كا گوشت كهانا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

كهانے اور پينے والى اشياء ميں اصل حلت ہے جب تك اس كى حرمت كى كوئى دليل نہ مل جائے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اس اللہ تعالى نے زمين ميں جو كچھ بھى ہے وہ سب تمہارے ليے پيدا كيا ہے البقرۃ (29).

اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے انہوں نے فرمايا كہ:

" اہل جاہليت كچھ اشياء كو كھاتے اور كچھ اشياء كو گندا سمجھ كر چھوڑ ديتے تو اللہ سبحانہ و تعالى نے اپنے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كو مبعوث كيا اور اپنى كتاب نازل فرمائى اور حلال كو حلال اور حرام كو حرام كيا، چنانچہ اللہ تعالى نے جو حلال كيا ہے وہ حلال ہے، اور جسے حرام كيا وہ حرام ہے، اور جس سے خاموشى اختيار كى ہے وہ معاف ہے، پھر انہوں نے يہ آيت تلاوت فرمائى:

كہہ ديجئے كہ جو احكام ميرى طرف بذريعہ وحى آئے ہيں ان ميں تو ميں كوئى حرام نہيں پاتا كسى كھانے والے كے ليے جو اس كو كھائے، مگر يہ كہ وہ مردار ہو يا كہ بہتا ہوا خون ہو يا خنزير كا گوشت ہو، كيونكہ يہ بالكل ناپاك ہے، يا جو شرك كا ذريعہ ہو كہ غير اللہ كے ليے نامزد كر ديا گيا ہو الانعام (145). اسے ابوداود (3306) نے روايت كيا اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح قرار ديا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" دوسرى قسم: جس ميں كوئى مانع وارد نہ ہو تو وہ حلال ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ ذبح كى جائے مثلا بطخ اور پانى كے دوسرے پرندے " انتہى

ماخوذ از فتح الباری.

بطخ اور کبوتر کے حرام ہونے کی کوئی دلیل وارد نہیں ہے اس لیے ہم اصل کی طرف دیکھیں کہ جو کہ اباحت ہے بلکہ کبوتر کے کھانے کی حلت کی دلیل مل سکتی ہے، کیونکہ صحابہ کرام نے حرم کےکبوتر کو حالت احرام میں شکار کرنے والے پر ایک بکری ذبح کرنے کا حکم لگایا ہے، تو یہ اس کے کھانے کی حلت کی دلیل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عمر اور عثمان اور ابن عمر اور ابن عباس اور نافع بن عبد الحارث رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین نے اسی کا حکم دیا ہے " انتہی

دیکھیں: المغنی (3 / 274).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہمارے اصحاب اس پر متفق ہیں کہ شتر مرغ اور مرغی کھانا حلال ہے.... اور بطخ اور چڑیا اور چنڈول چڑیا اور تیتر اور کبوتر بھی... " انتہی

دیکھیں: شرح المھذب (7 / 22).

اور ایک مقام پر رقمطراز ہیں:

" جو جانور پانی اور خشکی میں رہتا ہے وہ بھی حلال ہے اس میں پانی کے پرندے مثلا بطخ اور مرغابی وغیرہ بھی آتی ہیں اور یہ حلال ہیں جیسا کہ بیان ہو چکا ہے، لیکن یہ مری ہوئی حلال نہیں ہونگی بلکہ اس کے لیے بغیر کسی اختلاف کے ذبح کرنے کی شرط ہے " انتہی

دیکھیں: المھذب (9 / 35).

واللہ اعلم .